میں پنجرے کا طوطا ہوں

میں پنجرے کا طوطا ہوں
رات رات بھر تنہائی میں
جاگ جاگ کر روتا ہوں
میں آکاش میں اُڑنے والا
اپنے من کا خود متوالا
مجھ کو انسانوں نے چھل سے
پکڑ کے اس پنجرے میں ڈالا
اس کارن سانسوں کی گھٹن سے
ہر پل ہلکان سا ہوتا ہوں
میں پنجرے کا طوطا ہوں
میرے بھی ماں باپ کہیں ہیں
اِس جنگل یا اُس جنگل میں
میں بھی کسی کا ناتی ہوں
میں بھی کسی کا پوتا ہوں
میری بھی خواہش ہوتی ہے
کہ میں بھی پرواز کروں
ٹیں ٹیں ٹیں ہیں چیخیں میری
جنھیں نہ کوئی سنتا ہے
مجھ سے رامائن پڑھوا کر
اپنا ہی سر دُھنتا ہے
میرا کیا ہے میں تو قیدی
یعنی اک صیّاد کا صیدی
مجھ کو جو یہ سکھلاتے ہیں
اس کو ہی دہراتا ہوں
میں پنجرے کا طوطا ہوں
گل گلشن گلزار ہے میرا
آزادی ادھیکار ہے میرا
کھلی ہوا میں اُڑنا پھرنا
جیون کا آدھار ہے میرا
جمگھٹ میں ہمجولیوں کے
کھیلنا ہی شہکار ہے میرا
سوچ سوچ کے آنسوؤں سے
اپنی آنکھ بھگوتا ہوں
میں پنجرے کا طوطا ہوں
لوہے کے پنجرے کی گھٹن سے
چاہیے مجھ کو بھی آزادی
میں بھی کسی کے ساتھ میں کھیلوں
میری بھی ہو اک شہزادی
انقلاب کے نعروں کے بِن
وقت کا ہے میں کھوتا ہوں
میں پنجرے کا طوطا ہوں

کوثر بھگوت پوری
بھگوت پور، سرائے رنجن، سمستی پور

گوریّا

چھوٹی چڑیا گھر کی ہے
کتنی پھرتی رکھتی ہے
سُنیں کہانی چڑیا کی
بوڑھی دادی کہتی ہے
نام اس کا گوریّا ہے
گاؤں گاؤں میں رہتی ہے
اُڑ اُڑ کر دانہ لائے
بچوں کو یہ سیتی ہے
بلّی اس کی دشمن ہے
اس پہ حملہ کرتی ہے
چڑھے پیڑ پر جب بلی
چڑیا پھُر سے اُڑتی ہے
پھُدک پھُدک کر ڈال پہ بیٹھے
ہمیں یہ اچھی لگتی ہے
رم جھم رم جھم پانی میں
چڑیا گیت سناتی ہے
گوریّا کہتی ہے سفیرؔ
ساری دنیا فانی ہے

اسرائیل علی سفیر مانچوی
مانچہ پوسٹ، کمھریا ضلع ہمیر پور (یوپی)